

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص شام کی نماز پڑھ کر مستر پر سو جاتا ہے اور نیند سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اگر وہ رات کو بارہ بجے کے بعد جاگے تو نماز عشاء کی پڑھے جائز ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجرہ النوم قبما والصلوۃ بعدہا» (مشکوٰۃ باب تعجیل الصلوۃ)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا برا جانتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیدہ و انستہ عشاء سے پہلے سونا درست نہیں۔ اگرچہ عشاء کی نماز کا وقت نصف رات تک ہے لیکن عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا تاکہ کہیں نیند کے غلبہ میں نماز نہ رہ جائے یا جماعت نہ فوت ہو جائے بلکہ اگر پاس جگانے والا موجود ہو تو بھی نہ سوتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام ممانعت فرمائی تاکہ سونے کی عادت نہ پڑ جائے۔ ہاں کہیں اتفاقاً نیند کا غلبہ ہو کر سو گیا تو پھر جب جاگے فوراً نماز پڑھے خواہ رات کے بارہ بجے کا وقت ہو یا کوئی اور وقت ہو۔

حدیث میں ہے:

«اذ انسی احدکم صلوۃ ونام عنہا فلیسما اذ اذکرہا۔» (مشکوٰۃ باب تعجیل الصلوۃ صفحہ 52)

یعنی جب ایک تمہارا نماز بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے یا جاگے اس وقت پڑھ لے۔

وبالنداء التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج 2 ص 80

محدث فتویٰ